حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

ڈرپ آبپاشی

ڈرپ آبپاشی کے فوائد

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بھتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بھتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ھموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

پوٹھوہاری علاقے میں واقع ضلع چکوال پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے اور زیادہ تر زمین ناہموار ہونے کی وجہ سے غیر آباد ہے۔ جو رقبے آباد ہیں انکا دارومدار بارش پر ہوتا ہے۔ یہاں پر کاشتکاری کی راہ میں ایک بہت بڑی رکاوٹ پانی کی کمی ہے کیونکہ غیر ہموار اور اونچی زمین پر پانی پہنچانا، ناممکن سی مہم نظر آتی ہے۔ تاہم زراعت کے میدان میں ڈرپ آبپاشی کی ایجاد نے بہت سی ناممکنات کو ممکنات میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ ایک جدید نظام آبپاشی ہے جس میں فصل کو پانی مہیا کرنے کیلئے پائپوں کا جال بچھایا جاتا ہے۔ پانی ان پائپوں سے قطروں کی صورت میں براہ راست پودوں کی جڑوں کو ملتا ہے۔ اب چاہے زمین کتنی ہی غیر ہموار اور ریتلی کیوں نہ ہو ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ایسی زمینوں کو آباد کرنا ممکن ہو گیا ہے۔ اگر پہاڑی علاقوں میں کاشتکاری کرنی ہو تو فصل چاہے جتنی بھی اونچائی پر ہو پائپوں کی مدد سے پانی کو وہاں پہنچایا جا سکتا ہے اور پانی راستے میں کہیں بھی ضائع نہیں ہوتا بلکہ جہاں پر پودے ہوتے ہیں وہاں پر ایک ڈرپر لگا دیا جاتا ہے جس سے پانی قطرہ قطرہ پودے کی جڑوں کو ملتا رہتا ہے۔

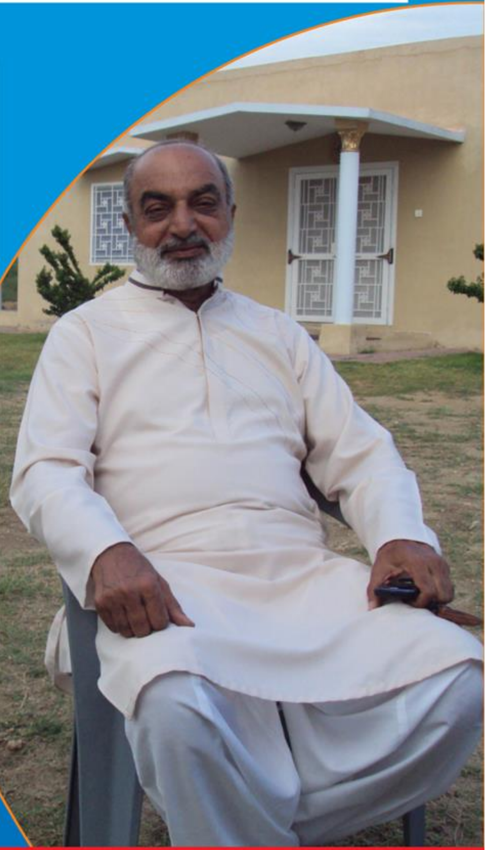

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائیڈ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

یہ نظام بنیادی طور پر پانی کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا گیا ہے۔ہموار زرمین والے علاقوں میں کاشتکار روایتی طریقے سے آبپاشی کرتے ہیں جس میں پانی کا استعمال فصل کی ضرورت سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔اسکے علاوہ یہ عمل انتہائی مشقت طلب اور بے پناہ قیمتی وقت کے ضیاع کا باعث بھی بنتا ہے۔جس طرح ہر فصل کیلئے مختلف موسم اور ماحول درکار ہوتا ہے اسی طرح ہر فصل کیلئے پانی کی مقدار بھی مختلف ہوتی ہے۔تاہم روایتی طریقہ آبپاشی میں ہر فصل کو ایک جتنا پانی ملتا ہے۔کیونکہ اس میں پانی کی مقدار کو ناپنے کیلئے نہ ہی کوئی پیمانہ ہوتا ہے اور نہ ہی یہ آسان کام ہوتا ہے۔ڈرپ آبپاشی میں پانی کو کنٹرول کرنا انتہائی آسان ہوتا ہے،اس میں پانی کا بہاؤ ناپنے کیلئے میٹر لگے ہوتے ہیں جبکہ پانی کی ترسیل کو کنٹرول کرنے کیلئے والو لگے ہوتے ہیں جنہیں کھولنے اور بند کرنے سے پانی کے بہاؤ کا اختیار مکمل طور پر کاشتکار کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

حکومت پنجاب نے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی کی مدد سے ڈرپ آبپاشی کی ترویج کا منصوبہ شروع کیا ہے۔چونکہ یہ نظام تھوڑا سا مہنگا اور تکنیکی بنیادوں پر چلایا جاتا ہے اسی لئے محکمہ اصلاح آبپاشی اس کی تنصیب پر مالی معاون کے ساتھ ساتھ کسانوں کو مفت مشاورت اور تکنیکی تربیت بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ سب "پنجاب میں آبپاش زراعت سے پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ" کے تحت کیا جا رہا ہے جسے عالمی بینک کا تعاون حاصل ہے۔پنجاب کے کسی بھی ضلع میں کوئی بھی کاشتکار اگر اس منصوبے سے مستفید ہونا چاہے تو وہ محکمہ اصلاح آبپاشی کے ضلعی/تحصیل دفاتر سے رابطہ کر سکتا ہے۔ محکمہ کل لاگت کا ساٹھ فیصد ادا کرتا ہے جبکہ بقیہ چالیس فیصد کسان نے ادا کرنے ہوتے ہیں۔

چکوال کے رہائشی عبدالرحمٰن صاحب کا تعلق بینکنگ کے شعبہ سے ہے ایک سال قبل انہیں خیال آیا کہ کیوں نہ آبائی گاؤں میں انگور کا باغ لگایا جائے تاکہ جگہ کی خوبصورتی میں اضافہ ہو جائے۔تاہم اس بارانی زمین پر انگور کا مہنگا باغ لگاتے ہوئے وہ ہچکچاہٹ کا شکار تھے اسی لئے انہوں نے محکمہ زراعت سے رابطہ کیا جنہوں نے انہیں ڈرپ آبپاشی کے بارے میں بتایا۔اس پر ملنے والی مالی معاونت اور اسکی افادیت عبدالرحمٰن صاحب کیلئے ناقابل یقین تھی۔ اب وہ ڈرپ آبپاشی سے مستفید ہو رہے ہیں اور پُرمسرت انداز میں اپنے خیالات اس طرح بتاتے ہیں!

"میں بہت عرصہ سے اپنے ڈیرے کے سامنے انگور کا باغ لگانا چاہتا تھا تاکہ بچوں کے گھومنے کی اچھی جگہ بن جائے کیونکہ اب ہم اسلام آباد میں منتقل ہو چکے ہیں۔میں کاشتکار نہیں ہوں اسی لئے مجھے کچھ مسائل نظر آ رہے تھے جیسے سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے۔انگور کے باغ پر اتنا خرچہ صرف بارش کے آسرے پر نہیں کیا جا سکتا۔یہاں جو پرانا کنواں ہے جس سے میرے والد کاشتکاری کرتے تھے تاہم اس کیلئے بہت وقت درکار ہوتا ہے۔کیونکہ میں کاشتکاری کے معاملے میں بالکل کورا ہوں اسی لئے محکمہ زراعت سے مشورہ کیا، انہوں نے انگور کے باغ کے ساتھ ڈرپ آبپاشی کے بارے میں بتایا۔پہلے تو

مجھے بالکل بھی یقین نہیں آیا کہ حکومت اتنی مدد فراہم کر رہی ہے پھر محکمے والوں نے ایسے کاشتکاروں سے ملوایا جو اس سے نا صرف مستفید ہوئے بلکہ بنجر زمینوں پر بھی کامیاب کاشتکاری کر رہے ہیں، میں نے بھی فوراً اپنے ڈیرے کو ڈرپ سے آباد کرنے کا فیصلہ کر لیا"۔

عبدالرحمٰن صاحب اسلام آباد میں ہونے کی وجہ سے مہینے میں ایک دو بار گاؤں کا دورہ کرتے ہیں، اسی لئے انہوں نے ڈرپ چلانے کیلئے ایک ملازم رکھا ہوا ہے تاہم وہ ڈرپ کے استعمال اور اسکی افادیت سے پوری طرح واقف ہیں اور اپنے تجربات بتاتے ہوئے وہ کافی پُرجوش دکھائی دیئے۔

"ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کرنا آسان کام ہے، دو ایکڑ کو سیراب ہونے میں صرف بیس منٹ لگتے ہیں یہی کام اگر کنویں سے کر رہے ہوتے تو دو ہفتے لگ جانے تھے۔زمینداری میں ایک مسئلہ ملازم کا ہوتا ہے اگر ملازم بھاگ جائے تو کام رک جاتا ہے مگر ڈرپ میں ایسا نہیں ہے۔ مجھے جو سب سے بڑا فائدہ نظر آیا ہے وہ یہ ہے کہ میرا ملازم مجھے بلیک میل نہیں کر سکتا اگر آج وہ چلا جائے تو میں بآسانی اسے چلا سکتا ہوں مجھے پتہ ہے کون سا والو کتنی دیر کے لئے کھولنا ہے۔ڈرپ نظام آبپاشی کو سمجھنا بہت ضروری ہے اور سمجھنے کے بعد اسے چلانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔"

انہوں نے مزید بتایا کہ یہ زمین پچھلے کچھ سالوں سے غیر آباد پڑی تھی اس سے قبل یہاں بارانی گندم اگاتے رہے تھے تاہم اب جنگلی جھاڑیوں میں گھرے یہ انگور کے پودے خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں جسے انہوں نے 'پھلدار خوبصورتی' کا نام دیا۔

"میں اس جگہ کو اپنے بچوں کیلئے سیرگاہ بنانا چاہتا تھا تاہم مجھے یقین نہیں تھا کہ اس میں کس حد تک کامیاب ہو جاؤں گا، اب مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ میں کامیاب ہو گیا ہوں اور یہاں آس پاس کی باقی زمینوں کی طرح جنگلی جھاڑیوں کے بجائے پھلدار پودے لگے ہیں اور یہ صرف خوبصورتی نہیں بلکہ پھلدار خوبصورتی کا باعث بن رہے ہیں"